

---

## Analytical study of Rajindar Singh Bedi's fiction

---

Noureen Rizvi <sup>1</sup> & Muhammad Shouket <sup>2</sup>

<sup>1</sup>. Ph. D Scholar, Department of Urdu, Lahore Garrison University, Lahore.

<sup>2</sup>. Lecturer Urdu, Department of Urdu, Aspire College Manawan, Lahore

### ABSTRACT

---

**Article History:**

Received: February 10, 2022

Revised: April 02, 2022

Accepted: May 10, 2022

Available Online: June 30, 2022

**Keywords:**

Fiction writer, Problems of women, Sacrifice, Bloody situation, Golden age, Psychological, Emotions, Urdu fiction.

**Funding:**

This research received no specific grant from any funding agency in the public, commercial, or not-for-profit sectors.

*Rajindar singh Bedi was a great writer. He was one of the best fiction writers. Bedi looked at life closely and presented the problems of life in his fiction. His writing style is also unique. Bedi wrote on all topics. He explains the problems of women in his writings. Different forms of women are presented in his stories. Bedi also describes the problems of children and the elderly. The people of subcontinent fought and sacrificed in the pursuit of freedom. All this was witnessed by Bedi and he saw rivers of blood flowing. He saw people were psychologically affected by this bloody situation. Bedi has portrayed their psychological confusion in fiction. Bedi describes minor incidents, common feelings and emotions of people. Bedi is a big name in the golden age of Urdu fiction.*

---



## رادرنجر ھلکس بیبی کے اسپونن ادجٹیں اطمینان

وذریزی

سکالر ہی ایچ ڈی شبہ اردو، ال، ور گوریٹن یو نیورسٹی، ال، ور

دەمەمۇش تىكىم

## لوكچرار شعبہ اردو، اس پائر کالج مناوائی، الور

رادرنجر ملکیتی میں بج اسپنگل کری کے دیمان یا مقدماترے پر اسوقہ الغمک الخفاجو دیج

اجری و اسری ہے۔ اخیر جنہوں کا خلاف کو طافن دا ہٹر ادا ہتھ رکھئی آزادی کو صلح کو کاشاں و نظر  
نمطع کے ارجو خواہیں ملے لوگیں وک آزادی کا تیمے میں ان شرکتی اہت۔ اور وہ بسج پیغام دجو بیج یہ رول  
ادارکرے ہے۔ حق آور ولوگیں ادا کی وجہ برپھر کر کنی اور اسپر ظمنہ پولطع وہ اونہیں ملے لوگیں یہ آئے گے  
زیستی کو رکھنکی پیاوی کلہنڈ پیٹ اور اسنادت کا یہلے نہ اردو کنفاؤنڈریوں کی بیرونی طبقہ ہے  
بک اس دور کر ریسیں افسنہ کاگزین اور اشر عوں اپنے ان ادنوہ انکو الاعتدال پس جنہیں رہی رطح لایا  
ویسی، معوے صنعتی ای باطنے ہے، یہ رہاں کام ذینہ اور ایتنے، اسپر اور اتریخی حماکت رب وظع و نہیں۔ اس احوال یہ ادب اور  
اشر عی میں اکی ای و مظلہ لایا دییے میں یہ اس میں آدیش رائش رب لنج رشوع رک دی دییے میں اسیج ایڑات، رغتب، اسپر سک  
یس، ادنریہا، ال بیٹ اور بیٹ اور بسج وک ایٹنے افسون کا و م ضع انبی۔ دییے بک ایکن  
الوجیں اسنادت کے دعبو غمبی و عروقی کلہنڈ اپنی کیلس میں نعلہ رکھنے کے مرکم اسنادت رب اسے ادب یہ  
اکی امنیں اقمر لہدے ہے دییے لکوڑن اخذن این روشنیں کے ادنرو موج دا ایتنے اثر ڈچ اھو اور ان یہ کر زمی کر گد  
وہ کامے ہے دییے وہ مکی یعنی اجھے نگر و تنسی کان فنسی ان کے این مکرین و ہیئ رانجنگ لکھ دییے میں رینیں لیس پر رکھنکی میں انہر و بے نے  
کے ایروج سج رائش رب دقم راہک وہ رائش رہوئی زدنیگی بک ظہ و ریشی و تفہم کے اجاتے هر تینیں لیس پر فہم کے ریسیں افسون  
نینیں ار بک اندانز یہ جھن کے اسہت بیٹا وہی رظن آتے ہے۔ افسن اگر

افریٰ کا یہ پرکار اسکی وصف مخصوص زنمیں صفتی کو طفال نے یہی عورت کے ہدایتی کارنالاتی ہی ہے ہکانِ دل افسون چک کے اسہت فرنگ ترک ہتھ کن لیل لکھ رکھ لے ہدایتی میں اپنے افسون یہ دنراشی عمر شے رکا کی وصف مخصوص دور رکھ سمرکدی ہے اور وہ اپنے دصی لہم اپنے پرے دف کے اسہت زندگی ہے گلیبی ہے اپنے گزاروگُن رجائب اور اسمدیات رک افسون یہ مین اپکے ہدیہ و بحیے ہکان کو پرے ہلکا فرنگ یہ بکی ہے دو افسون اکی سیجن یہنے ٹلمزیو سلسلہ مؤسری یہ کل یہ:

"بیکنف اور رطبی نفیں یہ ملبا س اوساری اور وہ مباری کا السجس اس مٹڑی دہ وہ ان ے ہ  
بک نیب س یہ ان کے رجیلت بک دلی زی دہ ہمہ ریڈ اور ونم  
یہتالنس، رحمویں، خارویں اور وسکنی ک رپذ عاب زدن بک اور اس رب وغور کے نالین  
انپ مہ ونس س زیدہ نسم، اسحساور ابغل رظن انب دی اھنگ وشیپ بک  
زدن بک س ان یکری شجن، آزویش، رسما اور دور سے ہ باسٹر ہ فیلان فلیمی ه  
ان رٹاحیجت پل قسو طرا رثان ازو ہئی۔") (۱)

بیکن لیز دن بک لائق یہم اشمہب ایک اخیر ج دن بک، اس کا اضداد اور را لکر گن اظمر ہ رکدی بی کے ن  
رم عویض الہ س داہکی س ج س لیپن ز دن بک کا چویں لکر اف حاصل و بابی ر عمونیض ادبی کو ٹکن کا امتن  
نپن و ہیک اس ریم رامیث و بان اور رجیبی ہ بضروری ہ۔ اس ک ریب لیز دن بک ک ریش و ہیل اختر، ذج ب  
ھر دی اور ول خص بیا بین و ہ لکر سو جن فی کو ٹیکن لپر شط سے ہ بیکن وقٹ السجس اور ادراک ہ کو یوج س  
ز دن بک د معیل ز ج ایت ک در ظم لکری یک ہ بر پور سفر می ریتی رانجر لکش دیکی ک رکھریوں ک ابرے ریم رف  
رطاز نیہ:

"بیکن دن بک اکیئی امن رکائیج ہ۔ اس ک ارٹک رق ایپن رپر ظن را تک ہ نکل سبب رکن ہ  
وہ اس سین ذجا بت اور رشی رسم است ک اونس ریپن نیمان  
رکپون کر گدو ہ اخی کذبی، اعیم و بیم اور اعمشت زریبوں ڈاکی الیرون ش اپلیا  
ڈمے ہ س ج کو جت سے سوی رکیزی دھہ بک، اج دنار اور دل دکا ز رظن آئریہ۔") (۲)

بیک این سنیز روشنی ک اظر بی اور ایونٹ تفیج امنیں و ہ رک افری ک ذنه رپا رث ادا ناز و بت  
ہ و ہ رکداروں ک رو حبیم احیج کن رک دیکریہ اور رہا بار ہ لیض و کر طحن ف اکرا فن اچکبیس سے ج ہی ٹیپر کر ہت  
نیم ٹیپر نہ او لک اس نے نم رب صبی کا لیز دنرا و اوہ اجات ہ۔ بیک اہم سنیز و مجموعہ عیز دن بک اسملی ہ ک  
نہ اچکبیس سے ہ لر بک اے ہ او بن سے نہ اور اوہ جت ہ۔ موض اعت کم لپن شر کک اسونی ادبی ریم اپر ف قد  
اقم ائی ہ بیک اذالپ اسونی و مجھ دع "دان و دام" ہ۔ اس رمجه عیل کو ج ده اسونی نیہ اس و مجھ دع نیم ان  
کو پسہر اور و فلم اسونن "وہل"، "رگم رکٹ" اور "اپن اش پ" اشلم ہ بیک اسونی و مجھ دع "دان و دام"  
بکابکوین ک اطمعل ایکا جی ہ بکول عمو بات ہ مکان بکوین نیم ز دن بک اہم اصرویں کم لپن بک اے ہ ان اپر ویں  
ک بیک ایسٹن و عالم رظن آئی ہی و عو توں یک ایسٹن، و چن یک ایسٹن اور بیڑو ہن یک ایسٹن رپ بیکی بکر بگی  
رظن ہ بیک اس ڈرج ڈرج ہ امچری ک ایسٹن و کی ہ بک رظن لکری بک ہ وج اپنی بی سے بھمی ہ بک رک ہ اور دشک

بپرکانے مجب وہ یکمیل جاتے ہوں اس کااظنترکانے اور بج و اس پا آجتے ہوں اس رپکش رکانے اور مظہرکانے ہوں یعنی میں اس کا رموضیں دلایتھ اشمند ہے اپنے اس کا ٹھیک ریمرو ہوتق و متک اسی نمائانے اور زدن بدکی ارضی یہ بیکار طحہ یا لبم رنہ سے ہو یعنی یہ اسی اگر اخیر نے کر طفے اجل اجتھے یہ اجتنام آئیں اپنے ان و مصایصت کے اسہت و الجہ امنز بوج امبری رظنونے سے اول ہج رہے اوبش نے عن عروش کا اسلیہ کی و صخی صوص طر رپر ظنم لگری کی مامس ج ریمرو خانیت کے اسہت و بے ن و ا لائز والوں سکر پر بگی زنطیکے ہو عروش کھانیروپ اور ان کدر در کلیز کاربی لوبھبو مضع را ہے۔

السفین "وہل" و خوصیرت اور رکلم روشن یا بکنے ہو یہل کا بہتریم رات یہ کاتریکی یہ ال زنڈاہن رکنیبی ہے ان العشرہ رکیاں اس کا اسکے ہوبل اور اس کی اس کی تبیہ اپرے امہمن کااظنترکرے ہو ہے تریہ۔  
پیغور ہلکا ہوم آمن والے هرات اخی صنگر اجرن کے دعبو ہل ہی انبیسے ہی کا ہوم و کر اپس و ہلکے ہے۔ امومن وکر اشنا دا ہکر کر ہگا الا ہر ضروری سے ہن ج چن و ہلیٹ مل رکنہی رہ دگے سالج اجاتے ہو ہل ہن رصف اکی یہاں اور و بڑے ہدادا کی اوہ کن کا اترا ہلکان دوونک کے لیتھنی کا دیمی ہب ہو ہبائی اسی السنون کے یہاں جی کرا ریہ مگ وہ بد نہ اور وہ راش کب کب کچ نہ ۔ ادیم اور روشن ادا العشرہ ہبے ہے۔ بی بی السنین سے بابا ہم رکنے اس کااظنتران کے مقک فڑے عیوبات سے ہ۔ "وہل" یہ اکھون رصف اکی یہ بک و ہی لب پیکل ہنے ہلک السن کی اس لبیدی و خبی کا بکنے ہو ج یہ بوبے یہ کرا ادا ہک سے ملیبی ہے ان اسکی دنیز یہ اس ایتکی و اضحت حیکے ہدک السن و کلکنہم اکی دور سے یکدم در کاچ یہ سویکیں مکا اعمشے لیہنکی یہ اکی دور سے یکدم دک ریب پنپ نہیں لکھ۔ اس السفر نیم اعیل الیب و موج دے۔ السن پکر طفت نیم افلام سے اکی دور سے یہ دم رکانیبی ہے نمازی رزمتی اور مداری کا دار دو السفر نیم اسکل ایک سے ملیبی ہے زدن بدک نماق اعمک نہ پل پیوں سے یا لیکو ہج سبیت پین ایکان کا این امنی شو یہل پور سے السن اگر ہوں ہے سس بکنیہ۔ "وہل" یہ دادا ک رکداری ہب و صخی صوص بچ کا جام سے ہو ہل اے نہ دادا سے دن کے تو قلکنی شسی کو دضر رکنے ہندادا اس و کا بکے ہدک دن کے تو قلکنی شسی سے اس اسمرف اش و ہل اج سے دادا زمی ایک سے ہدکارگاں و باراں اس کی ڈنہم داری و ہلارب و پیگ و ہل ایپنے و صعم نیم کی و بچ سے ادنویں رکنیکا ایپنے دمدا روبیں رکا اہنزا کتی دنیہن را تو این اکی و صعم و بب الومن رکرا اشی دنیہن را اہ۔ اس سچ ریم ابھن و لوگ رکا اپنے دمدا روبیں رکا اہنزا کتی دنیہن را تو این اکی و صعم و بب و خردکو مرد یہ اسلام رہا ہے، بک اس کا بکنیکنی کو دضیکت میں اس کا امومن و کا لھنڑ بیکے ہے مبی اکی غلب العشرہ وہ کا اعمشے ریم رے نوا مل ولگا راگا اپنے و طلغی کا فکرہ ادارکنی رن دلیا ایشنا کا دھن رے ہ۔ ابرق دبمی دبی کو سن ایز کداروں کا برے یہ بیلہنیہ:

"بیو کی السفون یہ می و عرت لر کدار اکی رمز کتی کی تیج را بدے ہو و خاویں ک  
رس هشچ اور ریشن بین اسیچ کر واہن السفناں کتوں ادیخلے ہلبکی ایمٹن فیجے ہے اس کروپ  
رے باہری پس رکڑہ دکھر ہپر کوہ  
نیما کی رس غمہ سک روہول اور وطخ طریم وج دل یہ دایع اور اپنے ہے ایس ریم  
اکی رطح لر کب رضمے ہبی در دور کب ہلخت لار از رس فبے ہ اور اس یک زدن یکی  
دو ہپا اچ قوں بکا سری بر لیلی بھی بنت ہن و اجت کلابا س دوسوں کدکا الہن یہ بب زدن بگ اد  
آپنی اللہ ہے مردوں ک انبیاء و بئی اس حیک زریجنوں نیم ڈکھی  
و بیئے بزر این یہ یہ می و اج جو ہے ووج ایعرا اور اطمینان کر ہنایے ہبی اگلی بث ہے  
بکر کی اس اکارن افہن رکے بیوی و عرت ک اس ولپر کا اجر گر کے نیم کاش  
رے بنیہ۔" (۳)

"رگم رکٹ" یہ اکی و معیل رلک ک پکر ہمو یہم یک افسنے یک بندے ہ۔ بیو اکی السفون "رگم و کٹ"  
رطفت اگری اکیم ہے اس السفون یہم و ساہنہ الشر ہے ہلکی بکری ک، لوپر ک بکه ج ایار و ریم۔ بیوی و خد  
پہبر لکے ہ اور لوپر ک راہ بیٹھے ہت۔ اس السفون اکی نعمیخ و لبھی ہبے ہ دکس ج رطح روہی اور رفایسن السفون نیم مگ دشہ  
ونٹ یلم و رک و خش یہ سوپک الہتم ہمسر ک و جے اینی یہلکی ہ۔ اور اپنے کے ٹل اور زیدہ آراشی اذابت عن باج ہے ٹریہ رہ  
رین یہ فیجے اور رب ابٹ و خیش اکی متمہر کیتے ہت۔ اس السفون یہ کا اضفی یہم لی میم بجم  
ریچی سوپیو رظن آتے ہبی ایں اپنی اکارن ہے اس السفون کی اللہم رب جبریل کی تیج یکا و ازیسکر کا نیز ہن  
دی۔ رلک کا ساج اکی آدمن بکھوپے نیکو جے س اپنی ضوری ت زدن بکری بیان رکا لکھا ہت۔ اس السفون یہم اس یک  
رے بیسا اور بھمری رکا لین اپا بگے ہ۔ اس السفون اکر بیو اپنے رکم و کٹ کی شخص اکی بکری ایں زکان ہے:  
"ریما اپنے رگم و کٹ بکلکٹ ہبکچے ہ اس اس اس اپنے بکٹنے کے بیو ج دھم اکی لیں  
رگم و کٹ رضور و سائنا اچئے۔ ریبی و چن رکٹ بکری بھر ویا الہم کے ٹل جم س و معیل رلک  
وکا اپنے بھی ہر ضوری ت رنکر کا زبت نیا اور انہن رکج کت یہ بھیو بی  
رس دی سا ہیں کے ٹلو خ دوم ٹلو هچ اپنے بیکے ہ۔ اور ریما کٹ شیبی و اپنے  
اہت۔" (۴)

السينزدن پگن یمرو و بے یسی کدیلکی اتیمے هکھی اقیض الحلاجتے هبی مون و هبنا السنن ریر عەص ایخت

گن و حاجت ہے اور وہ اپنی ہدایت ریمیس رُللے، واب اہکاں راجات میں مرگ رکٹ لیمی ہے یہ سیکھان رظن

آتے ہیں کا اینک طبقہ میں ان کالاں اس فن میں شرک رکھنے والے بار بار مبارک ہے تو پیری یہ بدل لیا: "لیبی اصلاح و جیہل نہیں

انپہن انہکل ویات میں اور سج رطح ٹھیٹ رویس ادب اک

آگزوگول کی اسپرن ("بلدہ") میں وہ اہت، ایس رطح دنہو اسکے لیے *السفونی*

ادب‌کا اگزرا انجر لسیبی ک ”رگموکٹ“، سوہا ک۔” (۵)

رٹشمے نی ہب دنی کی السفن "رگھوکٹ"، وکرساہ اور اس دینی اکامن دنہ السفن رقار دی یوٹشم و خدا کی

میظع السفن اگرے هت ان اکیبی کا السفے نے وکانسیر کان اخی ص اتیم رائید ہے۔ اس السفن نیمز دن بگوکو بخلائی کر رہ

ویراکریسی کیونگ ملی بی بی سی نے اپنے ہم کارڈنال ادمون وائل ارفادی کر رہے تھے اور مزید دن بھی کو خانیش پریس بینوں کے

**لشنا کی رضورت بکارگویرانہ کنیڈورسی رہنمائی** اجتھے 5۔ کسیں کسیں رکنیٹ ہی ہے۔ اس افسوس نکریو اپنے

نذر کر کرتو ہے یا لئے ہے ہک و ارنب رسنگی اسندی رضوری تھی ہب و بی رینز کائنس و ہانپر ضوریت ہے

رظن اذناز رکب جان یک بعدکار صوریت، که بیار کن یکی عسرا کات، هدکار صوریت ایهت پلاد او رهندیکر هاجت.

دیں مرن لکھ کا اس فلسفے کا المتمک و طریقہ یاد کرے جو زین دن بیکنیگ اسلامی سے رہنا آزموش و مرثیہ

ز عزیز گار دام بے ها اسری هدایات امطمینان اور ر اتحاد السعیں رہیں یا ت بدیر کا عیسیٰ ز دن یگوئی کا شدی و سائلت اور

آامنی و سیرین بزم و بسته اندک او فت از پیش راه میگردید.

السفين مهندس و العوّت يكروثس تفريح برج ايت يكروث مزوين اور نجاتي يكديحت مرس

لیکن اور رہت اون و لعمو وان مے ہیک یادا شریم۔ اس السفر ان کی اشیدی ہیں ॥ اس کو نعن کو

ے سو ہر بول خص نیجے ہو جیسہ رکا ٹنیو شرہ میں ہے۔ اس تجمع کا الظروہ اپنا اور وحیبی کر ضور پیت رکابلری اطقو

رہک رکابی ایجمنی دخاک رنگم بکٹ اکرڈش الٹ ہے۔ اس السفر نزیریہ اکی میت میں سو درسا میت اللہ ہے۔

دور سری های اعماق گفتگویی می باشد که اینها برای اینکه در اینجا نتایج امیدوار باشند

ڈن مہیں اسپن اعمر شر کے بعد اور اوس رفتار کے میں نیگر کات مہ۔ اس پیٹھی کا سری زدنیگا اعمیش بی احیلیک

ویچے سر و برت دو ہر تک احتراں کا لگائیں۔ صورت یہی کہ ترینیں دوسرے ادو ہریں راحت میں بھج

کت امسجید یہ دعویٰ اطمینان کے مطابق ہے کہ احوالت اسی طرزی پر گئی، اسی طرزی پر اکتساب اپنے السفہ میں ہے۔

"اپن اشپ" بیبی ادو پشمیر السفنے ہے۔ اس ریم اکی اسی نیز لیک یکرو داد کملہ نباشد گے ہو جائے  
اخوند کالج اعم جلکے نہ اپنے بھمی کارخی لشیز کر گئی روہ کا نے آئی ہت دیسی رگی روہ کا نے کدر ظنم

اٹریزیں رکھتے ہیں:

"لیکے نے البدایں اپتھ اور بارا اھنک اکی اپلے زکر جے میں لسر شو عرکدی اپلے رپ اکی  
زر داس نظیح رظن آرا ادا نے لعمیت پڑ ضورت میں بصر و رک اسے نے اپنے زعیزی رتی زیج  
اپنے روشنی اچت اعم حقیقی یک آرخی لشیز اپن اشپ ریم رگی روہ کی دی ہت اسے نے  
اپنے روڈنے اپتھ میں اپنے بنسی زوفل رکرفت میں بھی اندی، ویکن مکان یکرکی نمیق بن  
بھت اور اپن اشپ کے یہ دار نش نیم روہ کی یہ میں اصف یکدوہے خیوخ  
وصبرت و سیس ریم اسے نے اپنے سچ ربچے کے دنھے کل سعی رکنامی اور روئے نے  
(بلے۔)"

اپن اشپ ریم لوگ آتے ہے اور اپنے نیشنل بیکر گئی روہ کرکے ادا ہر میں اچھتے ہت بیبی میں اس  
السفن ریمی ہے میں اس جیم رے نہوا میں افاد کے اسلی نیک اشدنی ہی کے ہے مکس کر طح زدن پکیک  
اکھ طک سس رکانچ رپراہے اور اپنے رہمی کی گئم اور نیشنل بیکر کو عرض و معاملی ہر میں اصل صرک کرہ بہ اس رہم رک  
واس پر کرنے کی وجہ نیم زمی خار و لازمی کے مدینی کدو رسا الفونی و مجھ "رکنہ" احسس جیم اشتم السفن  
"رکنہ" تب بیکل وہ اسفن لگنی ریم "رکنہ" کامشو طبیر اکی الکس کو بیات میں الفونی ہے "رکنہ"  
نیشنلی میں امریطی اغترص کے اسفل اپدے رکداروں کا بیکت اجڑیہ نیلا کے اس ہت اس ہت یمن لندن  
لین اپکا لیکے ہے دری ایلی سپر ظنم میں اکمل لے ہے۔ السفن "رکنہ" رک اس دور اکنہ بیکی اسفن رکار دی اپکے آج یہ  
السفن نیک اکتیمہ اقی می دامی ہے اعمر شے یہ چدن رکنہ میں لعنی بیکی دل فور نیشن بیکر و پشمیریم ریم ارکا حلم  
وعرت اچدن رکنہ بیکر کی اکر کتے ہے اس کے جب برباری از رات سارو باتے ہے ارگو و ہرپکے اپڑے یکرنا ان کے  
شپریم جبک اکنٹھ بھیجئے گے اس کے لواج دن رکنہ میں قائم ہوکر امامتی بیڑ جھے ریم رک کے کوم غریبان  
پر کان، اپکا چدن البر قرض ادارک  
نمس ریم اپنے نے میں اسن کے بیک انگہ دل ہاجھتے ہے اور وہ بس آل و شی میں اپکو ہاتھے میں جیکو وہم  
رپسروک دیبی میں زن لک اشپن اٹی ہے۔ میں لشیو عشری کدبو تل ایچ تلی کددنہمہ تو ہیکے اور اس اکم اکریلابی میں  
اپنے اٹھی رکنہ دیکری مونی و پلی کرہ کلی زدن بکر بیکر گئے گل ایچے ہو اکی اعمیہ ہو عرت و بیکن کا بروج د  
تم ادااظ مر بر کک اس س اور اخوند کا اطمیل سا لکھیرا اپنے نکر کشش رکتے ہے دوونی بکار اور راوہ یکر طح اس

لکر گذن ب کچ یہ سوپیل اکی اسی و عرت اذر کدارے هوج رہ طح ک مظہر داشت رکے ه اور افیہ  
نہیں رکت ا و پن میں زدن یہ کا وہ رظم لہم ٹیپا لدے ہ اب ج رہ طفر تیہ رہتیے ہ دو نالی کو مس اور روح ک  
درپا لان پے ہ دبی میں اس اسج کن فغم اور زخاں زدہ احوال یہ کا عین کے ہ مابی میں من السنن "رگم" یہ میں ہاں  
ربطی اور دریا میں اعترض اس اسرا ایلے ہ دبی "رگم" یہ میں ہاں  
"راوہ انبیہ میں سبب یہ مابی ای نیطنے سار میں پراہ اہتا ج دن لور و سرج میں و نش  
امراج بد اس بد المفع دی اور یہاں میں سر ش میں راوہ ک دو ٹکے رک  
د یے اس ادرس دڑھ دو ن آس سن رپا رک راوہ اور یہاں بے نگو سرج اور اچن دوون  
ان کر فوض نیہ اب وہ اصل دور میں چنا اور و سرج میں دپل ٹلایہ۔" (۷)

صعب از دقی میں اس السفر ز کا اسری طی ابتدہ پیہر فارڈے رک رک مز کی رکدار "و پیل" رکا س کا نام اور  
تیھیں میں سی ہ دبلیعن یہن ایک  
پکا اس ک دھکا اور نتھیں کی مسٹھ اس سر رکی ہ بھر ظن ادا ناز رک دے ہ اور اس ابڑے  
زی دھو بیج بھن دی ہ کا رخ وہ وکن میں سر حم اکتیہ مکا کی احمد میں انبیا چرو چیں اور رہبیہ رہ گو ہ چڑھن رپو بصر و بی؟ و پیل بد  
اس میں اس بے ج بیا رک میں بد نیشم بیس میں ہ اور رہک ک اک لاج رکن و اول لبی بی بیس  
میں بھج کو پیل رکا اس ک رکیں یہ اج دن را وہن بکھے ہت اس رائی رکا شدی کے عبر گنہ گل بیکا اتھ اکی السیر گنہ  
میں وج شیخ کا نامی ہ بھن میں لر اہھر گھ میں اب نئکہ عبور پیل رکو مس لائیں ای بکار و زم بی اکی اور رکنہ کیز دریم  
آئی گنیبی میں اس ایکون یہم الساحست میں اعری ا عمر شے بیز نظاہدے ہ دبی اکی سریسا مجمدہ "رکھکی لاج" اہت اس  
ومجمد عینی اشیل السنون ریم "و کھکی لاج" رکا پیہر فتمتیلیم اردو ک اسنونی ادب ریم اتم کو حاصل میں ملکے گئے  
السنون ریم "رکھکی لاج" رک امنیں اقہم احل ص میں اس السفر ز میں ملکی نہیں بکاریا ہ  
کہ رکدار رکنی بی اہم رکت میں اس السفر ز میں کہ دھکا اور اہلی کر داد میں اب بیو خش میں ہ کا اس لشکر جان و ہلکے ہ اور اس میں  
معرب ب اہل ہ پل میں کسوہ اب بیث "ٹنمہ کی" رکا بیونج میں روان دی جنہے ہ وہ انبیا کو جان وہ میں رکا نبیا نام دوہکن ک دماوا  
تبیس میں ہاں بد آمدکن نیم یہ شد بیش میں ہت اور دل نیم بد آرزو یہ بیس نبھتی بی یہ شد بی  
آرزو یہ اجری نکے ہیں اک تو عشر اور ادر اک اٹھ وہ انبیت مطلع رکا ج یہی ہ دبی میں اس السفر ز میں و عرت اور  
رمدک ایسی فلک رکنی بکھے ہ "ٹنمہ کی" رک آکٹھی کا ایسی گل بیکی ہ اور و پرے ا لمیں یہ ک ج لشکر و هر بیہ  
پہن ٹنمہ کی اس بکر طخ انکا ایسی کا ایسے یہی نکے ہ  
ہی ایسی ابک میں سو ملے ہ لارے ریمے دن مش اسرا مسج و پڑے و پڑے و ہ لکے و ہ لکے  
ہ بی ایسی آگے ہرنی آگ بی اریموں ک دوتلے ہ نہیں غبی و عرت اس

آگر کیسے کامبئوں؟! یہو دیوں رکا بکائوں؟! یہ اپنے اس وہ نہیں کی! رش کی ہم نظر دئی  
نیہ، ٹپیں ہے ہم ڈھکا رکھلے اور یعنی بڈھے وصال رکھتے ہی  
رے۔")

ان انبیاء کی ایمانی کا حتم یہ مدد کا کاف آر دھوا جتھے موبک کا اس کیلیے کامبیری کے وسط  
کی ہے۔ ہر یہ ترین انسانی سنجیک کے لئے فائدہ خانیت کا اس اچانرا اور الارخی سنگر مرض لائکنروہ  
ایک اس کی ایمانی کو بچے سکنی فہمیوں کی اس کنیات کی دشمنی میں ہمکو ہوسے یو بے ایسی  
کا بولنے کی وجہ ایمانی کے لئے ایسے ایسا ہے؟ ایسے لئے "یہی من امکل اہمتر ہے سامنے کے  
نیم اپنے ریپر کی نہ کے ہوک" ریما  
ریشید کا ہیں کے مابین کامنے نہیں کی بیع کی ہبوجانے میں کلسلر کدی میں میں کی ریز معاملہ اشتمب اور  
اسنست اسحاس کے لفظ ای زندہ اجوی رکدار و وجہ دیم آئے۔ السرکدار سچ یہ کتنے یہی کی آکھتی ہے ایں  
انہوں نے پر لیٹیں ہے رکدار اکی اس کے اکی اسی اسی وجہ دیم و کدشہ دیم و ہگلر کی شیرکار مرت ایتھے اور  
ہر صفتی کی وہیں کے ہمکا اپنے اپنے کرکدار و کنیات کی البنت کے لاج ہے تیریہ میں اکرچ ان رجمہ ع" انبیاء  
ہمکہ ہمہ دو" میں اس و مجهوہ رکا کہ  
وہیں اخلاص و میں اس انکار یہ این افسون نہیں۔ ان افسون یہ  
الوجہ" اور "ان پر ہمکہ ہمہ دو" و کوئی تبلیغ افسون "الوجہ" یہ و نعمی اور استرطبو و موجہ میں  
السریطی اور دری اعلیٰ ان عرض کے المثل میں لکھنے کی دی پیچلے میں کے رخیز عمک کا اندر طنز ہی افسون  
امکا ایک بی افسون افسادات کو وضع رہے ہلکا نہیں  
اسفون یہ اکی و صنمیں قائم کا حل میں ہے میں نے ذمہ دک  
بسرا ہے لرک اور السریطی ان عرض کو مشتبہ کیا ہے میں لکھنے کا ملکہ امہ لبی دی میں اونپر انہیں اکنہ رکا اکی طخ نہیں  
اسفون" الوجہ" کا برے ہے مواضع حرکت ہوئے یہاں لیا ہے:  
افسادات کے ابرے رہم بجڑی میں زیادتی ایں ایک و نیشن یہ باری باری کی میں کے

اس سہی لقور کے تین یہ رنگ شکلے بے امین و لعمو ہے تیریہ۔ ان یہیں الخیور جات ہیں میں  
بکیلہ و مجن کے لئے اعمیں یہ رصف اسلامیون رکلوتو بات دا ہکریکا اور وہیز پرہ ک  
لتواعیں یہ رصف دنہؤں یہ وہ کس رکارڈ کا نہیں بکار رہیں ایں رکاق میں رہنکو رغض میں نہ اور  
اپنے کنیک رکسون و کی ال بیک رہ ٹھ کے بے عرکت نہیں۔ اپنے کو وصیری اک  
دور سار خیہ بہتیہ لدکا ج کرنے ان کے زندگی الزیم میں و غمہ و عروتی کے لسلشم  
وہ ت مصلح دری رکن یہ نہیں۔ احال میں سکو عرت اکر پر کا اس کے اسہت ابھت عمر کا تبا و کی پہنچ دل  
اہکی یہاں میں زیادہ نہیں۔ وجہ زیج دھمہ اپنے ہے وہ رصفیہ میں ہے ہمکہ

السفن نقصی کے اضافہ وہ بلوپیں۔ اس مسح پر رطف و نمیج و بان ان رضوری

(violation) رمیض کے اکی ریبی مادا اصلیہ بن لشہ روح اور نجابت کے جو ح

اور بیالرخ لتوئی کے طف دایپن دلیال بے مریدن مکوہ اکی ایسی المزن کے لف

و باتے ہو جذج بات اور یقین و طریقہ اس پر طف اہلیہ بن، و ہاگٹھے اکی ریچا۔") ۹)

"الوج بن" پیشہ کے اسنادات ریہ او غاوہ حاجت ہے۔ اس لاخ خودن اسری رمع اس پر مظلوم شد رکھ کر اموہ مظ

ربداش رکھ کے اس کے اسہر رہیم بیج "الوج بن" پیشہ بریض کے دعبالہ پوہ حاجت میں اس کے اخوند رک

اس پر کتبہ برکات الحج و حاجت ہے۔ اسے اپنے ولسوں کرپاہی پیا و باتے ہو ج اسری رمع اس کے اس ہت ایک۔ اب وہ اسے دو بی

ائے ہا اور اس پر کو اپسیک یہ نڈا عرگے ہے۔ اس السفن ریم بیبی کے بن نبوانہ زیزو عرتی کیل مکوہ صتری فڑپیو کے مارج

پر کھدو دو روئید رپڑنے لیے مکر صفحہ دھو دعروتی کے ٹلر قمری کے نڈا یہ متصع و تفعی کلہ دنیس و خانہت اسے س

وافسر کدی؛ ملیں یہ دعروتی کے دامیہ بالکلی یہ نگیں یہ بی بی کے نغمہ دعروتی کے درخوازہ و فوت خیہ بردگے سے رجن

ڈاہ بطری ایک ہے۔ اعمرا شے یہ کے بیسح اور ملٹی کر ظنم الاری یہ کے ابرق دبیمی السفن "الوج بن" کے ابرے ریہ میں

رطاز نہیں:

"الوج بن" اکی و غمہ دی و عرت پر اکی و خوصیرت ایکن ہے۔ اس لکدامیہ بل و بجل اسنادات

کے دعب پر رُنگی و بیٹی یہ مس و ہیئت اضف " رہگ اسٹو" کے دعب " دل اسٹو" پر

رہنکی اور ان بس کے از نماج میں ارہبیت و بیوی و لظموم و عرت س ج یک دفتر اج یعنی ک

دعبی ہبیں جیں نہ گد۔") ۱۰)

"الوج بن" پیشہ کے دعب دو بی بی نے برکلیں رانہ اچھے وہنی سی من برکر رانہ اچھی ہے۔ سیج او غارے سے اب

اپنے اخوند میں اپنے امکتی ہے اور رہا پوونز یک حلقہ و باجت ہے۔ اب واپس کے دعب "الوج بن" اس کی مدد و کرشمہ تے سے

و سمس رکر ہی ہے۔ اس السفن ریم بیبی کے بن و غمہ دعروتی کے ٹلر پر ذج ایت الگری یہ کے ہے۔ او غاک دعب ان ریم میں

مکواں پر آجت نہ رہان کے اپنے بیز عزی ایک اپنے نہ اور زنل رکنے میں اکثر رکدے ہیں یہ۔ اس وہ عقر پر بیسی

کے بن و غمہ دعروتی کے ایسٹنی کر رہی ہے۔ مکروہ کے ہے۔

"و غمہ دعروتی ریم اسی ہیں بیٹن ج کوشربوں، نج کاہن اپنے بیٹن اور ایلوین

کے ناریں اپنے نہ اس اکثر رکدی اہت آرخ و هرم و یک نہ یہ؟ اپنے بیٹن فع اور تتصع رک

چیز نہ کے لہا و بین نے زر ہیکیں ہن اہکال؟ بینکی ریم الچک کزیکن الگدی؟ وہ زبدل نہیں وج اس

رطح زدن بگے سے بیٹن نہیں اڑکنسیں زباروں و عروتیں میں اپنے

تمصع ٿل اجن ۽ س ڦاپ انجن ۽ ل ڀل نکيل اريين ٻڌا ڪو هنر هرڪ س ڪ  
اپدرى ۽ س ڪم ۽ ل ريمه او ر س ڪر طرح هٽا ڀويي ڪوئين ۽ س و هو مت رکر گدر ريه  
نه، اس دلنيهم اجن ان ڪو ۾ ڪت ٿينهن (بن ڀيرن، ١١)

اسنادات کے دعویٰ و غمہ و عروتی کی اسکتھ سکھی اور ان کا اس جو یہ موسیوں و ائل انلیل و کدیبی میں اس

البغن بيم و خبليين	لپن نئكين به اس الفتن ربيه	الوجيئن اور نسل ال	واسمل ارثت	دونون
--------------------	----------------------------	--------------------	------------	-------

حالاتی کی سرطانی لکھنے رہے۔ مزکی رکدار الوجہ نہ ہے اس کیلئے اخون میش لکھنے، اصراب اور اشراک سے اس و محمد عادل کی اور السنفون "اپنے دھکے ہجت سے دو" سے۔ اس السعمن نیم مسیح انصون یونفر پاکی و عربت لائلہ باظر سے مبین

ابن القیح کتبہ رقبی میں اور اعرش سے رپریگی بیوی میں دبی اکاشر کبر السفن میں۔ اس اینکار مزکی

رکدار "ادنو" ہے اور ادنو پر اجتن رکنے پہلی ہے اجتن و جنس اور بسپاکر کیبے ہدم فشون بیم کو دریا کا

انمے هوجو عرت ورمدک اصلی لدو مب جو بات ے۔ السفرن یہ رکداروں کا انومن ے سی ہے لیکن یہ کجس آجت

مے۔ اس کا الہو ہائیکیوں یمنہواں تین اک رصنحد ر آنے مدنہواں نو کافٹ فنی کلچج ایعن وہ اجت مے۔ "اے پندھک

لہجہ سے دو "نیکاں" کر برقیں پر شف و بقیو عام و خاص الماور انفقی ہن نہ باس رسائی اس ابرے ریم

مرکز کلانیه

لما خلے هک اس الفرنس کے لسلر یہ متوج پڑھا اب وہ سے لے لئے اس سر مرد وون اور عروج ون کی آلبی بسک اس فرن کے لسلر یہ مین آلبی احال ہن اس نہ یہ مشتبہ کر کئی اخصل بت ہنی ہت۔" )۲۱)

اپنے کرکدار زندہ اور بیانگ نگر طنز آئتیں یا اپنے لذتیں یا ملبوسیں و عربت کر پدر درہ کوئی دن بگوئی کر ہے  
و پر لیکھ سو ہتے ہیں۔ ملبوسی کو رستا فریض کردار و ملبوسی "ادنو" اپنے صدمت افہم اپنے لذتیں آتے ہیں۔ اس اپنے لذتیں یہ مدار و  
عربت کے ادیبی ریشن کی ایمہ شکشد، ذہجات اور بیانگ افہمنگ بک رظم الگزی یہ ہے۔ اپنے لذتیں بک ریہونی ادنو رسائے جب تک  
لذتیں کے دعب اپنے امسینش شک و دیکشی ہے۔ اس کا اخودیں دمن تتمصعروفیش و عروتن کے لیس

سنج زیکش کو مصلح کے لئے اجاز رشوع رکھائی ہے۔ اس رطح ہی ابکن ادنو اور دمن یکی ہے، بین گل آفین ب اجت

مٹارنڈوئی پہنچ از رگن دیسی کن فادامہ سرکے تو بے ئی پہلیہ:

"لیسی لیچن ز نیم پر بین گل ان درس آ آمسن زیم اور اپنے لہل ریموہ ہے تریہ دیسی

کا اول سب بیسیہ اور رسپہ کے مان کے اعترے اربکے ٹورہے بین وہ تریہ دار

وہ تریہ ان کرم کی رکدار ارنگو ریسیہ همہ نیچ جوہ تریہ نج لادکی رخ واعتف

اور دروس آفیتو از بلوہاتے۔" (۳)

الفن "اے بندہ کے ہم دے دو" لیم و عروئں کے اسہت وہ ن وائل اسیج انا من بن یفن ا ک اپنل این ایک لیگ

مہی افسن ا عمر شے رپیتے ہا ان کلہ رچان و مجھ "ابھ امہرے ملقوہ ہئی" ہے اس نیم لک دس افسن نیم ان نیم ابھت

امہرے ملق و بے ئی اور "رفص اکی رگشی" اقب ذرک نیہ۔ ابھت امہرے ملق و بے ئی "نیم دیسی" ہے

اے بندہ، رنه اور ادیبا مہروتی کا رعناف اندر روزاروئی کے اس نیلکے ملیبی ازع افر کے توہ وہ تریہ بندہ

نیہ:

"ہم اس ابھت کا دن از ہن اھ کا اے بندہ نہواولن کے اس نے اکی دن ہم ہنگ اگریک و صرت

نیڑھکے و بانڈپے اداور اے بندہ نیل رکے نڈپنی گروچ ہک ریمے ن رہن

ئکی ارگ نکریہ رہن اے لیلکے مہمن فیکنس حلال صے ہوج اکی رطح سر ارشن پیک

افھنیئے ہوج زیکشے میں یکسل توریمی ہبر ساکری و گاہ کر سیبوہتے۔" (۴)

دیسیے ناس ارعاف ریم اپکاٹن بھلاؤ مصاعت کے افڑبے میں سے لرک اسیج یکای ھج اور ربی

رسوم رواج کا لیزیز دن ویگر پارٹ کا بین ایدے۔ ابھ امہرے ملق وہ تریہ "نیم دیسی" ہے اکی اذناز رھری

البڑا کے مو ہمیہ دجت اور ارفادتی رکاق میز بندہ یہ۔ ادبی کدایریم اس اوحج تریہ ارعاف کی بوتل دیسی ک

نیلہ اقمن بانگے ہا اور یہ واج نہ ہے تھت اذناز بس رکاہر کے۔

"رفص اکی رگشی" ایلیع افسنے۔ ہی افسن بہ رصف بی کن فاکتہب الھج و شتے۔ مکلاعم

ڑپے نہواولن رکی ہب اپسپر طف و نیچ رک لیلے۔ میبی لہی افسن اقری وکو غرر کا اور ایرکی بیسی کر طف ایلی رکان

ہے اس افسن اکرم کی رکدار نسرا م بج اے بندہ کا زوار وے اور رہگ کر درگی ارفادی کر طف سدی یہاں ذینہ الشکر

اور انؤے سے لکھرا الحص رکان اچانے موه اے بندہ برق یک اٹ شپی ٹویل سے یتم اک لکھر و بتے ہے اور

دقے سے مپوڑپک دعبو مہ واجتے۔ متسرا م و میچے ہمکھی لکم ٹوڑ لکدر نیقی فاضی اکھ صحن بین رہپی ہبوہ

اکی و بڑے ہ آدیم رکو خش رکریہے۔ متسرا م اک دروں یہاں اور ہنڑے سے اپاہم سرکے بن یکالصرتیج اقبل زست

ے ہنس رام کدیاں زغمی سرہ لبت یک دیت ریم ے بفلک ارن رک اس نک امشئی زکلہ، اظہر ہے س نگر رک اول ہج افعی کت چب اجن انہروں ٹیس اپنے اپنے آپ پر پونش رکدانی، اکی رین و معاملہ دو شر، ریصب اسنے اکر کدارے۔

تشرام اداہلہی ہے ہکڑباہ پک بیس اس بیون خالہی لدقان ہے مو منحضر کلے ہکربس نیم اہکھٹ بکوچ ہے س وہ رہگا اور بدر ظنوں نیم رگ لگ ہے ہو وہ روتی ووسوس، کش و اپسٹ نیم رگار لہ ہے ہو کی لپل ارگ اس کے داغ نیم آجی ہے وہ اس کنج نہیں بلکہ اپنے اپنے اپنے اپنے رام بک سعی سعی رمع ڈیئی ہے ہ اعمیش، ذجاں اور اسیج دابوئیمیہ اضفی و بات ہے موبیکن ہکز دن بگا اور دقوں کے افتادڑے تھا ج میت یہ موجین رک اپنے دن بکی ہو خدا ریشانے نیک رنگ کرنے والے دھوں فیلہ کان کے جبار ہنہوں ہچڑ رک من لے جائی، اس اپنے نیم بکت اکی رکھٹی یکے ہو ج اپنے نہیں باطریم ٹیکٹکیس اکلے ہ مسج دکٹیر کملن ہیں برگمنس رام کر بیون حظڑاہ پے من ٹیک دک عکر طزل معہ کدل جوز ریشی هبرکولے ہابکیں کا التخیر پتشرام رک اکی رفلی کا السس و بات ہے ہوبکن یکا اس کدل ریم اکی انہشی اند کاعمر شست ادا دا هر آج جنہیں نہ کر شمشکر رگ اور ولش نیم اپنی بک اپنے دن بکم رک کے ہدم ہل کا ظاہرہ "رف اکی رکھٹی" اکی و بڑے ہے، اس یک رکھٹی یک باطر، بیی اور ڈلک ک اسہن قلعہ، اس یک زود ریجن اس ک ڈیہ تھوڑے ہی السس اپنے ، برق بک

لٹھپی ڈلکڈوبل، اکی طعنہ مفاہی بدل ٹھج اجن کے دب ٹیکے نل بھم دا جگ اجن اور اس دج اپنے طافن ک رک گرجے نک دعبوکس اور رواہن امٹنے کر گدیاں ہے۔

بیبی ہن اس بکنیز رصف اکی اخذ نہ کے دنج واعقہ بلوں نہیں نہ کلک ان بس رکداروں ک ذی نہ، ذجاں اور اسیت و صنی چیلکی ہے۔ اس رطح ہن نج ارفاد کر جبکن ہن ٹکز دن بک چیو مذاکی السی معنے  
نباجکے ہو ج فھی ہس آریہن اجر کے نکوح مصہر کان ہے مبی دنوں اس کے رشیک اخن ان یکا کی ایسی ٹب ہ می  
ے ہو ج اپنے آنہنیک نیل اکی ارفادتی یکر موبن بننم ہے۔ ان کا تھج اور آرخی و مجمہ ع یہ بکد ہ اف۔ اس ریم  
ہج اسفسے نہ ہت نج ریم "ربول" اور "اکی لپا لپا ہے" رکو صختی میں احل ص ہے۔  
السفن "ربول" یہ مر اندر لکھ دیبی ہن ایسیں، اسیج اور نمیہ و عشر رکھنی بایک سے مہیں السفر زج بیک  
و بک اور رحموم ولوگر کر جما اور دت شرگد رفادے نی  
و اے لیٹھناظم کر بیغ السین رطفی اکر ک ابرے ریم  
اکی زنطے ملیبی ہن ایسے ہمک "ربول" وہ اطمبلے ہو ج ٹیک ک دوران مظوہ شندر کے ازر کدر جم کا ارتعاف  
رکا اکلے ہو ج رجم ایکی ہن بک اس ازر کدر جم کا ابل لتقی رکا دم رکوا ہن اور رطفی و اردات کے ابرے ریم اول گان  
ک نیل "ربول" اکظف امعنل ریم الی ایکے ہا حال ہن اہنے ن، وح اللہ، و پسیلو اولں کا ربور زی اخوش، زکور رپبے س

وائل افونن اور رحمویم کا اگہا لدر فبی دینی و ایلدت شرگذر رئیسی دلیزی کا سفنت میں توافق رکم پیرا بے و وصل رکن و ایل ریک یہم  
رنیشی امن راجماں پکدہم دار ہے ویک پکی مظہر اقہمی ہے اور مظہر امن راجماں ادرس بمشجع  
ہے اس السفن نے یہ غتبہ رحمویم اور ہے بر روز اگری ادر فتنی ہے، سچ میں اس طخ یہم لسن، در ہم اور آزادی کلمہ رپہ وہ  
رکھوہ اٹھا ل رٹھی یہا یہ نک نیو ج الشیعہ عین نیلوں کی الفیہ و خاب دا هر ک بہر سے ونجیب اللہ ک ریسی  
وجاونس نکزدن بگی کا ڈگنر پسند بیٹھن لکھ لڑج اہے ت یہا السفن نکر مزکی رکدار "وانو" یہا سی اکی ہٹن  
کے ٹلیوں سکی ملوا نام میں تھلاے ماس السفن نے یہ بیٹھن اور یہ بیٹھن کا ضفہ موجود ہے۔  
"اکی اپ لیو ہے" نیم بی میں یعنی اور لکھنہ کی دو تاریخیں اور و خاب مک میں وائل و بڑو ہن رکدم  
رظن رہ کر ک اہکل اس لکھنہ کی دل نیٹ اور بڑو ہن کے دل نیٹ فیوم وج دے۔ اس لکھنہ کی دل ریو "اگ  
دنر ہوداں" اس سچ کان و بڑے ہولوگن کی العتمن باید ہے ہوج و چین رکا یہ ٹلیوں سریہ، ویسی کی بیز ملیج رکا زادو اج  
زدن یک دل الذیم اج ہے۔ یہی جبڑے وہ رکا بپر کرف افمش رکدے ہیں۔ اس و تقویہ نہ دنی اور رظن انداز رک  
دے نیں یہ۔ اور اپر رکر ہگنی ہموج دافنہ ازیج یہ سریں یہ س ج رطح البیز نیم السفن اع ض ایک روتخت کا بشیر آنے ہے  
لیے میں "اکی اپ لیو" کا بیشہدے کے رجنیک و ادلی کے رشتہ داروں رپر بکی و چٹیکے ہے۔ طخ ک  
اش عینوہ ہتھی ہولوگن کے رصینے اور اربادا ہبے میں اکی رن س اکی طخ ٹھی اتیسرا تھکے۔ السفن نے یہ بیسی کی ٹھنڈا کر  
رشارت رہی زابنے نے لطمہ باضفہ ارکے نہ بہم بہم دیکے ہڈا ڈرکی پہنچ انگر کن السفن "اکی اپ لیو ہے"

کابرے یہ مرقر طاز ریو: "رادرنگ لگھ بیکی کردار ارٹکو ریسی ضحم زابن و اکمل ک اظہم نیم دیم نیں  
رے نہیں کل انب مسج بک دھو دے میں لکن رک زباروں الوہک ربوس ک السفن یک زابن  
ویسی ٹل نیہ اس رطح اکی و معیل و امعن بن رہ کا السفن ک ازیل اور ابی روشن ک  
دیہیوں کا اثری بی نبا جات ہے مددی اسے سے لہبی ہبہ معالن اعمدوں ک دی ٹھنڈا  
السفن روش کا نوم کا بیرے یہ وسال اٹھ کچھ یہ مزیری رظن لکھنہ بیسی میں  
اسے میں یہ آگے اجھنی ک رکشش نکے مدققی نہیں رک بک رو میں بندی رصنے  
بلکہ نیو عرت بلیں سنجے ہو جو یہ لخ کائنات لکر مزکے مینکر پرسار امدی ارسار یک و بچ  
ہے میں بی بی بار صار آریہ اور اسیم او قام میں مل رکجدی رغمہ او قام کت نیم راجی  
ہے اس ریم الص رصنے آدم بنی رمد ہے مبی آوزیش اٹھی لکن ٹھلا  
وہی یہی ک تھ ا عمل ریمہ و منکل الص و سال ہی کہ ج ریشانے

رمعاالت اعمدہوں کے وظر رپادتمادز اپنے سنبھالے گاؤر السن میں انہیں روپل رکا لے

کے ہنی ان ریم سے مکائی لعتر طفی ریجتیے سرین اور السن میں اپنے اسی وظر رپ

ایندر کراہکے ہنایداں بین پیبل اچ انکے ہے؟ ارگ الین کموہن اس کے تجیابکو بین

رگ، زین ایکر کیز رش المیہ بے ہو ج رمعاالت اعمدہوں سے ہے باہزو ہے، یعنی طفی ریجتی

کے سو لغبوہ اور سچے سب سو درسے روشن کا ضمیر سے واجہ ہے۔") (۵۱)

الفن "اکی اپنے لئے ہے" لیم دیسی میں اوہ ہٹ و مضع ٹپیاکے ہو ج بس کوس ج اور ریاغت کے لیے

وکاکی دمر بان نکو مژر بالرکو غرو خض لکو مع رفام رکا ہے میکن مکاس ج نیم و عرت رکا میٹب، ویبی، نبی،

کنائٹ روپ بیم پیاکے منکل اکی اپنے لائس سچ رکال رکر مکانی ہے بی بی کی لاخ مصہ میکا و بنن میں السن

روشن کا صرگن و کراظنم اعم رپا لسن کی عورت کے میکن مکاظبرہ ہر درظن آمن و اعلیٰ رشیہ بو قڑیں  
رپا پاٹیں ص دا مکدے نیل بی لیبی ایس رکا یعنی کے کا برہنہ، ان الفونی و مجموع کا العوہ  
ر انجر گھنی

کڈراو من کاکی و مجھے "ریگٹھن لیم و گری لج" کے مان کا نول "اکی اچ در لیم یہس" رپا ن رکا شہ اور ایار ڈالم

اہ دیسی رکا اس اول کا تانے بے ن شریمس رس گلے ہت دیسی میں کو فنتماش فن کے عہی انول اہل ااظہر

کے ہک فنصم کا اس نہ ہجک ریتیہ و احضر بیہ، ہجک میں، ہجک ابیت، و عشر لیم پیہ، ہجک ال عشر بیم، اور بس رکا میک

رکن کے ٹلوہ یت و طلی رعے میکت و کا شرے میں انول لس پراظنم جبیک دفم رسنیم میں رسنیم  
اجبیک ابران

نمطع کے دیسی رئمعہ ہے، اس کے ٹلکی ریگن دیغتے ہے سر سا شرو و رک دیسی میں بھضہ رق

اطس رپزندہ احمدی اخک ال اترے نیہ، ان ریز دن یگی کا آجن الجھی ہے، ان یک ذنی میشک، امسج زن ال بیان پ، رواہن

پلٹ، اسیج ب احیل، و صنڑات و لفک الدالی، ایسٹن پیپی بیگا اور اعمیہ ریس

رطف ن فیح نہبی ہے، ن دورسی اجین روانی ریسے ہے، اس رہ در الص اس رس اش دی یک ابکنے ہے، س ج نیم و عرت رپا اچڑا

ڈال رک رمد اس اک اخون رفار اپکے ہرمد ک اظمل اورو عرت یکے بیس، ابکن نیم رہ بگج ایعن

کے، اس لکن لکمچ جبیں بیوہا ہے، نکلوا عفتی کا نرپمہا سوپرے نبو اسی سچ کے لپن فیطہ کر زنیگ کا مان

دن شرار دے نکریں، ظاصل ری اپنے اکی و مضمون بیہ رانجر یکش بیسی کا الفونی و نیمی کا برے لیم پیہلیں ہے:

"رانجر یکش بیسی میں زدن یکی کڑی ای و چن چن دیہکی، اببک ک و خ اھنل و بصف اور

ولوگن بک پ من میلت یق و قلح بکر رس، رواداری، ریشکش اور لہہ بک دلیں اور یلن

ایخالت بک آوزی شہن اور ارد رگد کہن بونہیں ہلکی دنرینی، رپلین

آزیمش ان بس نیم دیسی میں دنشہ یک اج بی رنوبیں وک نج ایل رنایم، اپنے

وپرے اور لیپیہ وہ فمک اسہت ان کا طمعل کا نتھ دال ص اوصل اور رہ مزکی طفہ  
رے ہے لیبکن ریمے سلہ بامٹہ رکا اور انگارو بین ریمے سوگار ایکالش رکان کے  
ادن فنا کر دال ص رکھیے ہے۔ بد بر دی سان رکا دلخ (ولس الیبی) (التر دانی اس دی ہدک  
آئن کا کیڑا کر کنیم ہے جو گرفتمدی ہے اور اشداد بی ہب۔" (۴۱)

دیکھو اپنے دل کی طرف پڑھوں۔ اپنے دل کی طرف پڑھوں۔ اپنے دل کی طرف پڑھوں۔

"دیبی و سچ هجمس رک ے نھکل اک اعدی ے۔ اور اس اک افری بھب و سوچ کر یہاگے نیم  
آرکاے سرکر کر کر کڑپاٹھے ہو گئی ایکنون زکا ے بپو طرپ ٹھاٹھو وہ ی آئے گڈبھر اوه۔  
افری ک ے نل و مک جی کھا اپنکشیز روار ہکر کیبی ے ن اکی رطح ے س اطمعل وکنیافت وک  
رسدھون سوچ ۷۱۔"

دیوبی رشوع میں اکی ابو شعنف اکر دا هکی ڈدے نئی یہ بیبیچ چرجن کن جات اور بیڑو ہن یک اسٹرنٹ رک  
و خبیب این ایک سے مددیبی ہے ن و معیل و العقت، اعم ذجا بت و السجا بت اور دیسپہ ارس دیبھ ت فیع و کر نیم، اطلس ت اور  
لہزیکنگ سے ٹریپ ایک ہے۔ اس انداز این میں ان کا السنون کن سح لیم اچر اج ن گل اج ہے تر یہ انمز ریشنی ہے ن  
دیوبی کا ولسب رک و خیف کر گن لیم دا هکی و ہن پل یہ:

ک اکی و معیمیل رہگ اور اس ک ارفاد ان یک وہ جیٹ وہ جیٹ  
و خوبیں، یعنیں، دہک، درد اور یئیں سیکھ جزو بمقابلہ ہر دامن نہ پیش کر یہ رخچے ف  
کر کن اہمیت رظن آئے۔") (۸۱)

دیوبی کا پکوئین یہ محس اور نیشنل کرس مسچ یہ ببی کوئنٹر کردار السنین کے طفیل رنگ اور این زکر تریہ، المیجیز دن بگز کریان نکا اچوئیں رک اسریطک داوشراون العرشل یہ سریگی اور ریگی اعیانی وند اے۔ دیوبی کو اول و اولہ اگل اکل ذمابم سئ لعنہ انداور اکی دور سے کا قیدات رکار نہام کر رنگ اے س دانپک دیوبی کوئنٹر بیدات خیریہ امر رکدار ادار کا نظر ظن آن یہ مرا دنجر لئے دیوبی پنکلی یہ:

"اکی رظر گھننا صبح زپا ہاجات ائر بدور سی رطف لڈا پٹو ہاٹ بیلپا بکلین

وج زپچار یم لیشن ج اور رپی کے دالسین ہن رہیں لکب اہمٹ ہت وج لڈی کو حار ایہی

کد عبوہ ہت ہت۔" (۹۱)

بی بی کے السریطی السونز لیم سے سرزیدہ نہیں کا ضدنہ بیوی البریط اپر مخلص لڈکے اہمٹ کو حرم

اس نماث ہے، بی وہ ان عرصوں میں وج بی بی کے لاو شریم من پس تھا اعلان یہ رضوی ہت مکل بیچ اس میں الخاقہ

قص کے اسہت السونز لیم بیچ دی ہے ماس الیغڑے میں دامکی اجڑے یہ زندگی کو اولی کے نمیہ قلت، ان کے السونز نیم السریطی ان عرص

یک میفت کے مل ادبی ایلی ایلی رفام رکت نیبی کے السونز نیم امتم و مضاحت اک الجھ ایک ایک ہے ہے یہ زندگی بک ایکوین نیم تقیق الگری

اور روہنین بک و موج دیکے سے اکی رخ میرت ازنماج پیا و پلیکے ما و بن میں رطفت الگری

کے تھے سچ دصقم کی بہ الہاظ رکان اچاہن فاکرا فن و طر سے ایک بی بی

ان لکنفے اور یہی ان کو فصل بی بی السین رطفت کے لیز ریموہ اس کے ڈیکھنے گوشہ رکا نپر کدار ک

اندر وون ریم رکا اور اس کو روح ریم اہج کن رکٹو ہڈن ڈیلے ہت رہا ان کی میفت لادس دقر ایکی بیشاور لکن ران

اپکی بیش میں جنہی پیپر کے تین یہ مکت بی بی سر یقینہ میش زدن ریم و نشوہ اچت بیٹپ نہوا ملی کیا وہ کنک

اس نم ربیت لایل درواز مل هکا جات سے مریور سفا ول سب ادج الصنی لکا بیل مک:

"بی بی کے ایکوین نیم دنهو اور مکن نمطم فیٹکر هگاؤنی کی زدن بک امسیع بظمی

السین رطفت کے سدا اکی رگ شوکے اقب ایکا جان ہے اور اس کفل تھر لبیؤں رک

اندر وینی ظلم انسن کے رب بج ربوے اکارا میں لوم عرق ناما بکا جات ہے۔" (۰۲)

بی بی السین میں سے بہ ایہ تعمیر رکان ہے اور ایہ السونز نیم اس اکر پاچر بیب ایک بی بی میں دلایخ و

اخیر ج رطفت الگری کے تھرم دوزن اور اس نکار بک نسحہ اس کے نسحہ و نکار عکے اسہت الشخت خ رکوا ہت

وبی ہو عرت کو وجد رکا کی دجا گھن اتیم اور و نعمتی کا داخل مر ہٹائی ہے۔ لسرج ریموہ عروتن کے اسہت وہ میں و اے ل انزوا ول سک رک

اے بی السونز نیم سب رکک و عروتن رک از رس ون ان کو فح دال میں بک بیس رکن نیم امہ رکدار ادا

ایک دجدی ا عمر شے لیبوخ ایت ک و فحق اپہ لپڑوہ نک ہت رطفت الگری کے تھرن کے لکم و جدی کا دیا اور

اس ریم کا جھن و اولی عروہ رکشش الیز سست ہے۔ و افر میظع میں ایسا سبزی ہے کہ و نعمتی و اتیم مکن مضر ریم

ان ایجات ایلہاظ رکے ہے:

"اردو رکتہ سے دور سے السونز لکڑوں کے رطح بی بی کے السونز کے رطح بی بی ک

السونز ریمی ہب بی بی میں ہکھو عرت رظن آتے ہے کل ان کا بیس دو اکی و موعوں رک

وہچڑ رک و عرت رصرف روانی اک دورسا ازم بین و عرت ک و صنرک اسہت وج دفتر  
نجب و موج دے۔ اس اک السجس بیبی رکی هب دشت سے هنکلا اس ک اسہت اسہت وج زیج ریاب اس  
و صنر بک مہ انعن ریبے ہے ہوہ دلپنی العقی نیسوہ و عرت اور اس کروان بک ان فلقت بک  
امف نیم رہ رک دنپنکی داھکرے نہ نج ک ریب و عرت بک رطفت بک لیسکر بین و بت  
و عرت اس مے ہے، بیبی ہے، نہب ہے اور اس ک الوعہ اس  
کدم مے س دلپنکت بک سے سر ہٹانے طبیہ" (۱۲)

بیک این اپنی کار مزکاب معلم و معرفت ہے وہ جو مرطح نیکو صرتاحل بیم زدن یگئی کا غلیر لاقم طبری  
ریبے ہے اس کا مٹھو وہ لوگ یہ موج تجھے ہے پسیکر کے تھے موج دھکا بیٹھو کا جسی دھکدے ہیں یہ زدن یگا وہ  
روظہ انہم ہے وہ جو بیم زدن یگے ہے اس اعری رہنپاس جو معرفت رکا اس کو رفع ہے سر حرموم را ہکا ج  
راہا ہے و معرفت رکا دین ابتدی ایگا ہے اس لمحہ بالج دی اجاتا ہے و معرفت رکا اس ددلل ہے اتنے تک ہے لہلا کی بیخ اور  
اس سچے سچے اپنے کشش رو شو ع رکدنی۔ ادب بیم السفر نہیں، وغیش نہیں، رقریوں نہیں، انول نہیں اور رعشی  
فیکھتے ہی و معرفت یکت مطلع رکا جہگ ابدا یگا اس کی کتبم اور واداعشی کے نگ ائی یہ یگا اس رپڈا ہے ای جسی  
واہل اعظم کا الخدصا ری المیح نہیں کوئی سو عرت رکا قلب رحمی، یہنم اور رتمح ایکا جسی لینج العقی ہے س دیبی ہے ن و معرفت ہک  
ونعمتی رک نہیں اجمیں اک اک رس الہم دی ہے ہبی دلبوی العقوی ان کو پرے ن فربا ہوی  
نیم کلبوی ایکا جسی یہ براج ہن و ہاگھر ڑی یہ کھڈبی ہے اوبنی ہے اپنے دیبیز دن یگا آغز ہے سی و معرفت رکا نہیں  
نفا آنہی اور رمز کو وحدتی ہے اس اسچے بیلیم بر ادنجر لہسیبی اکام اخی ص ایتمہ لاجم ہے ہیکن کا وابنی  
ہے ن و معرفت ہک رگی و بی بی بیج اور ولظمو بیرن کدندر کا انب السفون ریم فلائم رطفویں ہے س ابکے ہے دیبی ہے ن  
و معرفت رک فلائم روپیں ہے بیلکے ہے و معرفت کدل کا اھوی رئی صبح بر مدد کدقون کا اشن بیٹھی ہے سوچ  
نیک ابپ اور ابیئی کر یہ اور ریپک یہ لیک اور ریپک بیم بک اور ریپک رپاس ج کا اکر لڑبیوں کی و معرفت  
ک نفیس رکا بیل رکد نہیں یہ بیبی ہے ن انب السفر نہیں رکی ہیکر پوتھیا یعنی دی و دصفمنی ک افقی رضور ہے  
نکل دصفمن بپن فرکلین رکن کے ہل لیٹر فن ہتھی بی و بچ ہدکا اثر ع مص زگرا جسی نک دیباں ک السفر ن  
آج بہانز ہاور ٹکلر ظن آئے تھے۔

اکی نفاذ کاری کا نزول و سختی پس اس کا اشمدادی کدور ریہ اور اپر کی پٹھے مونکوئو و هجیٹ سے سوچ پڑا اور  
ریفع سے رفع زجی بہ اس کا فاعل بائلوں ہیں سے اشذی ہجباٹ سے ۵ مرپہ و اکی ہر ظریب سے زج ایث کا نہ دانم  
نیٹ پیس نیلی کا دعسلا دے سی ہبریہ وربات سے ۵ بی و فصل دیلی یہ موجود ۵ بی و بچے ۵ مکا و بننے الزوال

اور اشکر السفرنے ہکل، ان کا مشرا ادب کے ربی اہکاروں پر یہ موبات میں رادنجر لس بیبی اردو افس من کے دبع زرنی لکھی ڑیا انم  
میں ہے ملی بی کے لکھنے اور موضع اعمز دنیگ، اعمرا شاور اعمولگر ہنکل وہ اس ریم ایسی زدنیگ، و نعمتی اور ارفادتی رہب  
دئے نہیں ہے ذمہ رونش وہا جک میں اور زدنیگ بک رفیع وکاب آسین دلکی لکھی  
میں ہے ملی بی میں سچ کر تیغہ سر پر بدھا۔ اٹھی میں ملی بی میں السونر یہ آدمیم کدھج دی میں ماوبن میں السفن  
وکتبہ تمہارے اور وح ملص ادا حلم السن دی میں ملی بی اک دصفہ اہم کے آدمی السنین اور اپنے آدمیم کا پہنچ کا کی  
اعمری زدنیگ رسرک رکھنے بی بی میں شہر شف السنین کے قحریم اور از نلبی کے سبق کے دبع السنین اور السنین  
ادقار رپیبی ادا سہ فون رن پا یتم اور اج و سزی میں اپنے لیبی کا عدت میں وحابلاجت

- ۱- رموز ملی بی پوری بی اکر ظہبی نف، و مشہل رادنجر لس بیبی ریعن، رصی آی پگ دبلے ۲۸۹۱ء، ص ۱۲۱
- ۲- اضی
- ۳- وکیپیڈنچانز کنڈارٹ، رادا السفن رواتی اور اسمی، اوجن شیکر نٹیپر، بین دبلے، ص ۱۸۳
- ۴- دیبی، رادنجر لس، الصح ادلی و محمد، گنس لیم نلیز شیک، الوبر، ۲۰۱۰ء، ص ۹۶
- ۵- پیک اپنکل، رادنجر لس بیبی نف اور تیصخ بر جیمیٹ ارٹ گن، الپر، ۱۹۹۱ء، ص ۴۸
- ۶- دیبی، رادنجر لس، الصح ادلی و محمد، ص ۵۷
- ۷- اضی، ص ۶۶۱
- ۸- اضی، ص ۴۲۳
- ۹- اضی، ص ۱۱
- ۱۰- اکش، او نپر زنہ، رادنجر لس بیبی تیصخ اور نف، بیکارٹ گن، اپر، ۱۹۹۱ء، ص ۶۰
- ۱۱- لبرق دہمی، رادنجر لس بیبی دہلے سلیبیکت، و مشہل اردو السفن رواتی اور اسمی، ص ۱۸۳
- ۱۲- دیبی، رادنجر لس، الصح ادلی و محمد، ص ۴۹۵
- ۱۳- ودا ہون، نگھنی ننچر، رادنجر لس بیبی تیصخ اور نف، اوجی لشکر کٹلپ اؤس دبلے، ۲۰۰۰ء، ص ۴۰۰۰۲
- ۱۴- ص ۵۷۲
- ۱۵- وکیپیڈنچانز کنڈارٹ، رادنجر لس بیبی نف اور تیصخ، ص ۸۴۲
- ۱۶- دیبی، رادنجر لس، الصح ادلی و محمد، گنس لیم نلیز شیک، الوبر، ۲۰۱۰ء، ص ۷۵۲۱
- ۱۷- وکیپیڈنچانز کنڈارٹ، رادنجر لس بیبی نف اور تیصخ، ص ۱۵
- ۱۸- ظا اصنی، دو اپی، افاظ و نرم بند بیس، ۱۹۹۱ء، دلچ ۵، امسہ ۶، اوجی لشکر کبا اؤس، لعڑکہ، ص ۷۶

و جنگر پل، دبی انہم، نسکافئوس، الوبہر، ۱۹۹۱ء، ص ۴۱۱	۷۱
انصریشنسی، و ثمہنورنی نازاری، گس لیجنیرشیک، الوبہر، ۲۰۱۰ء، ص ۲۱	۸۱
دبی، رانجر لس، آئنیک اس نام، و مشہل: رجید، بیمار ٹرنگن، ص ۲	۹۱
الصری، او سبادم، دبی اکن فادب اور بیت، مگنر شلپر، امل ۱۷۹۱ء، ص ۴۹۲	۱۰۲
و گیلنچ انرگن، ڈارٹک، اردو السینرواتی اور اسلامی ص ۷۱۴	۱۱۲

### References in Roman Script:

1. Qamer Raees, Prof, Bedi ka Nazaria-e-Fun, mashmola: Rajinder Singh Bedi Number Asr o Ahgahi, 1982, Page 121
2. Ibid
3. Gopi Chand, Dr, Urdu Afsana Riwayat aur Masail, Education publishers, New Delhi, Page 381
4. Bedi, Rajinder Singh, Salahuddin Mehmood, Sang e meel publications, Lahore, 2014, Page 49
5. Kapoor, Kanhya Lal, Rajinder Singh Bedi Fun Aur Sakhsiyat, Jareeda Maktaba Arxang, Peshawer, 1984, Page 20
6. Bedi, Rajinder Singh, Salahuddin Mehmood, Page 75
7. Ibid, Page 166
8. Ibid, Page 324
9. Ashk, Opendar Nath, Rajinder Singh Bedi Shaksiyat Aur Fun, Jareeda Maktaba Arxang, Peshawar, 1984, Page 600
10. Baqar Mehndi, Rajinder Singh Bedi Bhola se Bable Tk, Mashmola: Urdu Afsana Riwayat Aur Masail, Page 381.
11. Bedi, Rajinder Singh, Salahuddin Mehmood, Page 594
12. Wadhwani, Jagdish Chander, Rajinder Singh Bedi Shaksiyat Aur Fun, Dehli, Page 275.
13. Gopi Chand Narang, Dr, Rajinder Singh Bedi Fun Aur Shakhsiyat, Moratba Zetoon Banu/ Taj Saeed, Jareeda Maktaba Arxang, 1984, Page 248
14. Bedi, Rajinder Singh, Salahuddin Mehmood, Page 1257
15. Gopi Chand Narang, Rajinder Singh Bedi Fun Aur Shakhsiyat, Page 510
16. Zoan Ansari, Domahi Alfaz, Jild 5, Shomara 6, Educational Book House, Ali Garh November/December 1980, Pge 68.
17. Jogander Paal, Bedi Nama, Fiction House, Lahore, 1991, Page 114
18. Mumtaz Sharin, Manton Na Nori Na Nari, Sang e Meel Publications, Lahre, 2018, Page 120
19. Bedi, Rajinder singh, Ain e Ke Samney, Mashmola: Jareeda maktaba Arxang, Page 20
20. Ansary, Asloob Ahmad, Bedi ka Fun, Adab Aur Tanqeed, Sangam Publishers, Alahabad, 1971, Page 294
21. Gopi Chand Narag, Dr, Urdu Afsana Riwayat Aur Masail, Page 417.